جامعہ سلفیہ میں علماء کا عظیم الشان اجتماع

۵ ستمبر بروز جمعرات جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں الجامعہ الاسلامیہ مدینہ منورہ سے فارغ التحصیل علماء کرام ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا۔ جس کی صدارت بقیہ السلف جناب حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی نے فرمائی۔ اور مہمانان خصوصی جناب میاں فضل حق صاحب رئیس الجامعہ اور جناب ڈاکٹر علی سلطان الحکمی تھے اس اجتماع میں فیصل آباد ڈویژن کے علماء کرام کو دعوت دی گئی تھی۔

اجلاس کی کاروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد جناب یسین ظفر مدیر التعلیم نے مہمانوں کا تعارف کرایا۔ جناب حافظ ثناء اللہ صاحب اور مولانا حافظ عبدالرحمان مدنی صاحب نے اجتماع کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ علماء کرام کے ساتھ قریبی تعلق پیدا کرنے کیلئے متحدہ جمیعت اہلحدیث نے ان اجتماعات کا سلسلہ شروع کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ علماء کرام کا مرکز سے رابطہ ہوں۔ اور علماء کرام کو احساس دلانے آئے ہیں۔ کہ وہ اس پر فتن دور میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اس اجتماع کا مقصد مدینہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل علماء کرام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا بھی ہے۔ تاکہ دین کی تعلیم اور نشر و اشاعت کا کام بہتر سلیقے سے کیا جا سکے۔ اور کتاب و سنت پر مبنی صحیح فکر پیدا ہو۔ اہلحدیث اسی فکر کی حامل جماعت ہے۔ اور اب ہمارا کام ہے کہ اس کو لوگوں تک پہنچائیں۔ انہوں نے اس موقعہ پر الشیخ جمیل الرحمان شہید کی خدمات کا تذکرہ بھی کیا ہے اور فرمایا کہ انہوں نے اسی فکر کو عام کرنے کیلئے جہاد کیا اور اسلامی

امارات قائم کی اور پوری زندگی اسی نیک مقصد کے حصول میں گزار دی۔ انہوں نے ہمارے لئے بہت بڑا سبق چھوڑا ہے۔ اب ہمارا کام ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو گمراہ ہونے سے بچائیں۔ صحیح عقیدہ توحید کو عام کریں۔ الشیخ جمیل الرحمان نے علمی میدان میں بہت کام کیا اور لاتعداد دینی مدارس قائم کئے۔ تاکہ افغان بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ کر سکیں۔ ہمیں بھی متحد ہو کر اس مشن کی تکمیل میں اپنی جدوجہد صرف کرنی چاہیئے اور اپنی صفوں کو مضبوط کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد جناب ڈاکٹر علی سلطان الحکمی نے تفصیلی خطاب فرمایا انہوں نے الشیخ جمیل الرحمان کی شہادت پر اظہار افسوس کیا۔ اور اسے عظیم حادثہ قرار دیا اور تلقین کی کہ ہمیں ہمت سے کام لینا چاہیئے اور ان تمام منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہیئے۔ جو الشیخ جمل الرحمان ادھورے چھوڑ گئے ہیں۔

انہوں نے مدینہ یونیورسٹی کے فضلاء سے بھی اپیل کی کہ وہ دعوت و تبلیغ کے کام میں حکمت اور بصیرت سے کام لیں اور آپس میں مسلسل رابطہ رکھیں اور مشاورت بھی کریں تاکہ دین کام بہتر سے بہتر ہو سکے۔ انہوں نے مدینہ یونیورسٹی کی خدمات کا تذکرہ کیا کہ آج ہمیں دنیا کے ہر حصہ پر جامعہ اسلامیہ کے علماء نظر آتے ہیں اور ہر کوئی اپنی ہمت کے مطابق کام کر رہے ہیں انہوں نے بھی مدینہ یونیورسٹی کی طرف سے مکمل تعاون کی یقین دلایا اور امید ظاہر کی کہ وہ دین کی سربلندی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

اس کے بعد حافظ محمد یحیٰی میر محمدی صاحب نے خطاب فرمایا انہوں نے علماء کرام سے اپیل کی کہ وہ آپس میں محبت اخوت پیدا کریں انہوں نے کہہ کہ

ہمیں اپنے اعمال کا خود جائزہ لینا ہو گا کہ کہاں کہاں رخنہ اور غلطیاں ہیں تاکہ انہیں درست کیا جاسکے اگر ہم نے اپنے آپ کو درست کر لیا تو میدان ہمارے ہاتھ سے نہیں نکل سکتا انہوں نے علماء سے درخواست کی کہ وہ دعا بھی کریں۔ کیونکہ مسلمان کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہے اور لوگوں کو بھی صحیح رہنمائی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس دور میں اکثر لوگ ایسے عقائد میں مبتلا ہیں جن کا اسلام میں تصور نہیں ہے۔

انہوں نے خطبا پر زور دیا کہ وہ لوگوں کو کتاب و سنت کی صحیح تعلیم سے روشناس کرائیں اور مدرسین کو چاہیئے کہ وہ طلبہ کو تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی نمونہ پیش کریں اور انہیں محض روزی کی فکر میں مبتلا نہ کریں۔ بلکہ دین کا سچا سپاہی بنائیں۔

اس کے بعد مولانا عبدالسلام کیلانی مولانا عبدالرحیم اشرف صاحب نے بھی خطاب کیا اور آخر میں رئیس الجامعہ جناب میاں فضل حق صاحب نے خطاب کیا اور فرمایا کہ یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہمیں مدینہ یونیورسٹی کے علماء کرام کے ساتھ صلح مشورہ کرنے اور انہیں متحدہ جمیعت کے پروگراموں میں شمولیت کی دعوت دینے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ علماء کرام ہمارا بھرپور ساتھ دیں گے اور خاص کر ان حالات میں جب کہ مسلمانوں کے خلاف برمی سازشیں ہو رہی ہیں۔ اور ہمارے دشمن نہیں چاہتے کہ مسلمان آپس میں متحد ہوں بلکہ ان میں اختلاف پیدا کر کے انہیں ایک صدی پیچھے دھکیل دیا جائے۔

انہوں نے فرمایا کہ ان تمام مشکلوں کا حل جہاد ہے۔ انہوں نے تاریخی حوالہ

باقی ص ۲۶